



4920CH38

اعتماد

بولی خود سر ہوا، ایک ذرہ ہے تو
یوں اُڑادوں گی میں، موجِ دریا بڑھی
بولی میرے لیے ایک تیکا ہے تو
یوں بہادوں گی میں، آتشِ تند کی
اک لپٹ نے کہا، میں جلاڈالوں گی
اور زمیں نے کہا میں نکل جاؤں گی
میں نے چہرے سے اپنے اُلٹ دی نقاب
اور ہنس کر کہا، میں سلیمان ہوں
ابنِ آدم ہوں میں، یعنی انسان ہوں

آختر الایمان

سوالوں کے جواب لکھیے

1. خود سر ہوانے ڈرے سے کیا کہا؟
2. وہ کون سی طاقتیں ہیں جو اس نظم میں انسان کو ڈرانے کی کوشش کر رہی ہیں؟
3. نظم کے ساتویں مصرعے میں 'میں' کی ضمیر کس کے لیے استعمال ہوئی ہے؟
4. شاعر نے انسان کی اہمیت کا احساس کس طرح دلایا ہے؟